23443 ـ كيا اذان كے ليے لاؤڈ سپيكروں كا استعمال بدعت ہے ؟

سوال

ميرى سمجھ كے مطابق دين ميں نئے ايجاد شدہ كام بدعت ہيں، اس بنا پر لاؤڈ سپيكروں كے ذريعہ اذان دينا كيسا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

بدعت كا معنى اور اس كا اصول جاننے كے ليے آپ سوال نمبر (7277) اور (10843) كے جوابات كا مطالعہ كريں.

لاؤڈ سپيكروں كے ذريعہ اذان دينے ميں كوئى حرج نہيں، كيونكہ يہ سامعين تك آواز پہنچانے كا ايك ذريعہ ہے، اور وسائل كو مقاصد كے احكام حاصل ہيں، چنانچہ مؤذن كا اذان ميں آواز بلند كرنا اور لوگوں تك پہنچانا مقصود و مطلوب امر ہے، اور اس كے ليے جو وسيلہ ہو گا وہ بھى مطلوب ہو گا.

" جس طرح دور حاضر كا طاقتور اسلحے كا استعمال اور اس كى ديكھ بھال اس فرمان بارى ميں شامل ہوتى ہے:

اور تم ان كے ليے اپنى استطاعت كے مطابق قوت كى تيارى كرو .

اور تباہ كن اسلحہ سے بچاؤ اور قلعہ بندى اس فرمان بارى تعالى ميں داخل ہے:

اور اپنا بچاؤ كر كے ركھو

اور سندرى جہازوں اور طياروں و ہوائى جہازوں پر قدرت درج ذيل فرمان بارى تعالى ميں داخل ہے:

اور لوگوں پر اللہ تعالى كے ليے بيت اللہ كا حج كرنا فرض ہے، جو وہاں تك كى راہ كى استطاعت ركھے .

يہ سب اور اس كے علاوہ ہر قسم كے وسائل اور قوت اور جہاد كے حصول كے اوامر ميں داخل ہے، اور اسى طرح نافع كلام اور مقالات دور دور علاقوں اورجگہوں ميں ٹيلى گرام، اور ٹيلى فون كے ذريعہ پہنچانا بھى اللہ تعالى اور اس كے رسول كے اس حكم ميں داخل ہے كہ مخلوق كو حق كى تبليغ كى جائے، كيونكہ مختلف قسم كے وسائل استعمال كر كے حق اور كلام نافع مخلوق تك پہنچانا اللہ تعالى كى نعمتوں سے ہے.

اور نئى نئى ايجادات ميں ترقى كرنا تا كہ دينى اور دنياوى مصلحت كا حصول ہو سكے يہ بھى جہاد فى سبيل اللہ ميں

داخل ہے.

شیخ سعدی رحمہ اللہ کے خطبہ سے اقتباس ختم ہوا، یہ خطبہ شیخ رحمہ اللہ نے اس وقت دیا تھا، جب مسجد میں لاؤڈ سپیکر لگایا اور کچھ لوگوں نے اس کا انکار کیا.

دیکھیں: مجموعۃ مؤلفات ابن سعدی (6 / 51).

اسی طرح نافع علم اور لوگوں کواسلام کی دعوت دینے کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال بھی ان مفید امور میں شامل ہوتا ہے جس سے عظیم شریعت کے معانی ثابت ہوتے ہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اپنی اطاعت و فرمانبرداری پر ہماری مدد فرمائے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .